خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

جمعہ 26- فروری 1999ء- 9 ذی قعدہ 1419 ہجری- 26 تبلیغ 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 45

تعلیم القرآن کی عظمت

حضرت عثمانؓ بن عفان بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَ عَلَّمَهُ

تم میں سے وہ شخص سب سے بہتر ہے جو قرآن کریم کی تعلیم حاصل کرتا ہے اور دوسروں کو قرآن کی تعلیم دیتا ہے۔ (صحیح بخاری کتاب الفضائل باب خیرکم من تعلّم القرآن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قیام احمدیت کا مقصد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

"اپنی جماعت کی نگرانی کریں (عمومی نگرانی امیر یا پریذیڈنٹ کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے) کہ نہ صرف ان کے گھر میں بلکہ ان کی جماعت میں بھی کوئی مرد اور کوئی عورت ایسی نہ رہے جو قرآن کریم نہ جانتی ہو۔ ہر ایک عورت قرآن کریم پڑھ سکتی ہو' ترجمہ جانتی ہو۔ اسی طرح تمام مرد بھی قرآن کریم پڑھ سکتے ہوں' ترجمہ بھی جانتے ہوں اور قرآن کریم کے نور سے حصہ لینے والے ہوں۔ تاکہ قیام احمدیت کا مقصد پورا ہو۔" (الفضل 10- اگست 1966ء)

ارشاداتِ عالیہ حضرت بانئ سلسلہ احمدیہ

لاکھوں مقدسوں کا یہ تجربہ ہے کہ قرآن شریف کی اتباع سے برکاتِ الٰہی دل پر نازل ہوتی ہیں اور ایک عجیب پیوند مولا کریم سے ہو جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کے انوار اور الہام ان کے دلوں پر اترتے ہیں اور معارف اور نکات ان کے منہ سے نکلتے ہیں۔ ایک قوی توکل ان کو عطا ہوتی ہے اور ایک محکم یقین ان کو دیا جاتا ہے اور ایک لذیذ محبتِ الٰہی جو لذّت وصال سے پرورش یاب ہے ان کے دلوں میں رکھی جاتی ہے۔ اگر ان کے وجودوں کو ہاون مصائب میں پیسا جائے اور سخت شکنجوں میں دے کر نچوڑا جائے تو ان کا عرق بجز حُبِّ الٰہی کے اور کچھ نہیں۔ دنیا ان سے ناواقف اور وہ دنیا سے دور تر اور بلند تر ہیں۔ خدا کے معاملات ان سے خارق عادت ہیں۔ ان پر ثابت ہوا ہے کہ خدا ہے۔ انہی پر کھلا ہے کہ ایک ہے۔ وہ جب دعا کرتے ہیں تو وہ ان کی سنتا ہے۔ جب وہ پکارتے ہیں تو وہ انہیں جواب دیتا ہے۔ جب وہ پناہ چاہتے ہیں تو وہ ان کی طرف دوڑتا ہے۔ وہ باپوں سے زیادہ ان سے پیار کرتا ہے۔

(سرمہ چشم آریہ- روحانی خزائن جلد دوم ص 79- حاشیہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی 305 گھنٹے کی ایمان افروز کلاسز کے ذریعہ احمدیہ ٹیلی ویژن پر ترجمہ قرآن کریم کا دور مکمل ہو گیا

خدمت قرآن کی تاریخ میں جماعت احمدیہ کا ایک نادر اور منفرد انداز

لندن- 24- فروری 1999ء - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایم ٹی اے پر ترجمۃ القرآن کا پروگرام آج (24- فروری 1999ء) کو اختتام پر پہنچ گیا۔ حضور ایدہ اللہ نے قرآن کریم کی آخری سورتوں کا ترجمہ اور اہم نکات بیان فرمائے اور پھر دعائے ختم القرآن پڑھنے کے بعد دعا کرائی۔ اس مبارک موقع پر ہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور قرآن سے محبت کرنے والی تمام سعید روحوں کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

قرآن کریم کی 14- سوسالہ تاریخ میں یہ ایک غیر معمولی اور نادر موقع ہے کہ قرآن کریم کا ترجمہ اور مشکل مقامات کی تفسیر عالمی مواصلاتی رابطے پر ٹی وی کے ذریعے بیان کی گئی اور پورے قرآن کریم کا ترجمہ و تفسیر مکمل کی گئی ایم ٹی اے نے یہ تاریخی سعادت حاصل کی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بیان فرمودہ ترجمۃ القرآن ٹیلی کاسٹ کرتا رہا۔ ترجمۃ القرآن کا یہ سلسلہ 15- جولائی 1994ء کو شروع ہوا آغاز میں ہفتہ میں ایک دن اور پھر دو دن ایک ایک گھنٹے کے لئے یہ ترجمہ ٹیلی کاسٹ ہوتا رہا۔ اس درس کا رواں ترجمہ بھی کئی زبانوں میں ساتھ ساتھ نشر ہوتا رہا۔ حضور ایدہ اللہ کے بیرونی ممالک کے دوروں یا دیگر اہم جماعتی اور دینی مصروفیات کی وجہ سے بعض اوقات اس کا تسلسل متاثر ہوتا رہا مگر ایسے معمولی وقفوں کے ساتھ یہ روحانی محفل قریباً ساڑھے چار سال جاری رہی۔ اور دنیا بھر کے کونے کونے میں موجود احمدی اور دیگر احباب چار مواصلاتی سیاروں کے باہمی اشتراک سے منسلک ایم ٹی اے کے جدید ترین نیٹ ورک کے ذریعے اس روحانی مائدہ سے فیض یاب ہوتے رہے اور دنیا بھر کے احمدی خصوصی ذوق و شوق اور دلچسپی اور توجہ کے ساتھ ترجمۃ القرآن کی ان کلاسوں سے استفادہ کرتے رہے۔ اور مجموعی طور پر 305 پروگراموں کے ذریعے سارے قرآن کریم کا ترجمہ مکمل ہوا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے درس کے اختتام پر اس میں مدد کرنے والی ساری ٹیم کا شکریہ ادا کیا اور ان کے لئے دعاؤں کی تحریک فرمائی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ قرآنی معارف کے بیان میں حالات حاضرہ پر ان کا اطلاق کرکے دکھاتے رہے۔ کہ قرآن کریم کے مضامین کس طرح آج کے زمانے کے انسان پر بھی پوری طرح منطبق ہو رہے ہیں اور قرآن ہر فرد بشر کے لئے انفرادی اور اجتماعی طور پر روشنی عطا کرنے کا موجب بن رہا ہے۔ حضور ایدہ اللہ کا سادہ اور دلنشین طرز بیان جو فن خطابت کی دلکشی سے آراستہ ہوتا ہے قرآنی مضامین کو آسانی سے سمجھنے میں ممد ہوتا ہے۔ یہ درس سنکر قرآن کریم کی محبت ہر دل میں پیدا ہوتی اور قرآن کریم کی عظمت اور اہمیت کا صحیح معنوں میں ادراک ہوتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ اس میں حسب حالات عربی گرامر کے رموز بھی بیان فرماتے قوموں اور ملکوں کے حالات پر آیات کے حوالے سے رہنمائی فرماتے اور آج کے دور کے تمام مسائل کا قرآنی اصولوں کی روشنی میں حل بیان فرماتے رہے۔ اس درس کی خاص بات یہ تھی کہ حضور ایدہ اللہ نے عالمی ایٹمی جنگوں سے بھی دنیا کو انذار فرمایا اور اس کے لئے ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی طرف بھی توجہ دلائی۔ آخری روز کے درس میں سورۂ ھمزہ میں لفظ حطمہ کی تشریح میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اس میں ایٹم کے ذریعے عالمی تباہیوں کا بیان ہے۔

حضور ایدہ اللہ کے اس درس القرآن کے اہم نکات الفضل نے سلسلہ وار شائع کرنا شروع کئے ہیں۔ لیکن احباب کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ اس درس القرآن کی ویڈیو یا آڈیو کیسٹس حاصل کرکے سلسلہ وار سبقاً سبقاً ان کو سنیں اور اس کے مطالب پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ حضور ایدہ اللہ نے بھی ماضی قریب میں اس بارہ میں ہدایات عطا فرمائی تھیں۔ ان کی تعمیل سے ہی ہم پوری طرح اس روشنی سے مستفید ہوسکتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عرفان حدیث نمبر 11

مومن خیانت اور جھوٹ سے دور ہے

حضرت ابو امامہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

یطبع المومن علی الخلال کلھا الا الخیانۃ والکذب

مومن ہر قسم کی عادتوں اور خصلتوں پر پیدا کیا جاتا ہے سوائے خیانت اور جھوٹ کے

(مسند احمد بن حنبل جلد7 صفحہ252 مطبوعہ بیروت)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن ہر قسم کی عادتوں اور خصلتوں پر پیدا کیا جاتا ہے سوائے خیانت اور کذب کے۔ اب یہ بات بالکل واضح ہے کہ جو بچہ فطرت پر پیدا کیا جاتا ہے تو اس کی فطرت میں کذب اور خیانت ہو ہی نہیں سکتے۔ حضرت مسیح موعود(۔) نے اس مضمون پر بہت ہی گہرائی سے اور لطیف روشنی ڈالی ہے۔ بچوں کے اپنی ماؤں کے دودھ سے وابستہ ہونے اور غیر ماؤں کو قبول نہ کرنے کا مسئلہ آپ نے اسی حوالے سے چھیڑا ہے۔ جب ایک ماں اپنا دودھ چھڑا کر جو صحت والا دودھ ہو دوسری دائی کو دینے کی کوشش کرتی ہے تو بچہ اکثر اس سے منہ پھیر لیتا ہے' طرح طرح کے اس کو حیلے کرنے پڑتے ہیں تاکہ بچہ وہ دوسرا دودھ پی لے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود(۔) نے اسی امر کو حضرت موسیٰؑ سے بھی وابستہ کر دیا حالانکہ عام طور پر جب بچوں کو ضرورت پڑتی ہے بھوک سے بلبلائیں تو آخر مجبور ہو کر کچھ نہ کچھ دوسری دائیوں کے دودھ پر بھی منہ مارنا پڑتا ہے۔ مگر حضرت موسیٰؑ کے متعلق حضرت مسیح موعود(۔) نے اسی مضمون کے حوالے سے بیان کیا امانت کے مضمون کے لحاظ سے' یعنی روایت تو بیان نہیں کی جو میں پڑھ رہا ہوں لیکن اسی مضمون ۔ قرآنی آیات کے حوالے سے بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ **امانت فطرت میں ہے اور اس کو بچوں سے بھی سیکھو اور خصوصاً موسیٰؑ سے سیکھو' بچپن سے وہ امین تھا تو خدا نے اس پر امانت کا بوجھ ڈالا۔**

پس یہ دیکھیں کتنی لطیف بات ہے کسی عام انسان کے ذہن میں آہی نہیں سکتی۔ ایک عارف باللہ ہے جو اس گہرائی تک اترتا ہے اور پہنچتا ہے اور پھر لوگوں کو دکھاتا ہے۔ اس سے پہلے کسی تفسیر کی کتاب میں یہ حوالہ آپ کو نہیں ملے گا کہ بچے جو ماں کا دودھ پیتے ہیں ان سے امانت سیکھو۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن ہر قسم کی عادتوں اور خصلتوں پر پیدا کیا جاتا ہے سوائے خیانت اور کذب کے لیکن اس روایت میں ایک اور چیز بھی غور طلب ہے۔ اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ بچہ خدا کی صفات پر پیدا کیا جاتا ہے۔ تو ہر قسم کی صفات سے کیا مراد ہوئی پھر۔ دراصل خدا کی صفات میں بھی مختلف اقسام داخل ہیں کل یوم ھو فی شان ہر دن اس کی ایک الگ شان ظاہر ہوتی ہے۔ اب بنیادی صفات تو نہیں بدلتیں لیکن ان کے تابع نئی نئی شانیں انہیں صفات کی ظاہر ہوتی رہتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ انسان کو بھی جو صحیح فطرت پر پیدا کیا گیا ہے خدا تعالیٰ یہی کچھ ودیعت فرماتا ہے۔ پس یہ جو فرمایا گیا کہ ہر قسم کی عادتوں پر پیدا کیا گیا ہے اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ حدیث غلط ہے یا قرآن کریم کی وہ آیت غلط ہے جس میں بچے کے مولود علیٰ فطرت کا ذکر ہے۔ ہر قسم کی عادتوں میں یہ بھی مضمون داخل ہے کہ اگر سب فطرت پر ہوتے اور ایک جیسی عادتیں ہوتیں تو ساری انسانی سوسائٹی Monotonous ہو جاتی اس میں ایک ایسی یکسانیت پیدا ہوتی کہ اس سے طبیعتیں اکتا جاتیں۔ لیکن میں بگڑے ہوؤں کی بات نہیں کر رہا وہ تو بگڑ ہی جاتے ہیں وہ فطرت کو چھوڑ کر ان کے ماں باپ ان کو غلط بناتے ہیں میں ان کی بات نہیں کر رہا' ان کی کر رہا ہوں جو فطرت پر قائم رہتے ہیں اس کے باوجود ان کے الگ الگ مزاج ہیں۔ پس یہ مراد ہے کہ الگ الگ عادتوں پر پیدا کیا گیا ہے۔

ہم نے بچپن میں وہ دور دیکھا جب قادیان (رفقاء) سے بھرا پڑا تھا اور ہر (رفیق) کا الگ مزاج تھا' اس کی الگ الگ عادتیں تھیں اور تھے سارے فطرت پر۔ تو یہ بات بھی اچھی طرح ذہن نشین کر لیں کہ فطرت پر ہونے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ سوسائٹی بعینہٖ ایک دوسرے سے مشابہ ہو جائے' ایک دوسرے سے مشابہ تو ہوتی ہے بنیادوں میں لیکن بعینہٖ نہیں ہوتی ان کے اندر مزاج مزاج کا فرق ہے۔ چنانچہ اب میں غور کرتا ہوں اور پرانے زمانے کی باتیں یاد کرتا ہوں تو مجھے ایک مثال بھی نظر نہیں آتی کہ دو (رفقاء) بعینہٖ ایک جیسے تھے اور لطف کی بات یہ ہے کہ ان کے الگ الگ ہونے میں بھی خدا ہی جھلکتا تھا اور خدا کی مختلف شانیں ان سے عیاں ہوتی تھیں اور عجیب دل کشی تھی سوسائٹی میں کہ اللہ تعالیٰ کی بے انتہا مختلف شانیں آپ کے طفیل حضرت مسیح موعود(۔) میں بھی یکجا ہو گئی تھیں۔ تو اس شمع سے ہم نے نور حاصل کرنا ہے جس میں خدا کے یہ سارے رنگ پائے جاتے ہیں اور رنگ جدا جدا ہونے کی بجائے شمع ایک ہی رہتی ہے۔ پس اس چھوٹی سی حدیث میں حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت گہرے مضمون بیان فرما دیئے ہیں۔ کہ مومن ہر قسم کی عادتوں اور خصلتوں پر پیدا کیا جاتا ہے۔ یہ نہ سمجھنا کہ مومن بعینہٖ ایک دوسرے جیسے ہوتے ہیں۔ اور (حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے) صحابہ پر بھی غور کر کے دیکھیں کوئی صحابی دوسرے سے نہیں ملتا۔ ہر ایک الگ الگ ہے' ہر ایک کا الگ الگ مزاج اور الگ الگ شان ہے مگر وہ ساری شانیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اخذ کر کے پھر انہوں نے اپنے برتنوں میں سجا لیں۔

روزنامہ الفضل- ربوہ 16 نومبر 1998ء

احمدیہ گزٹ کینیڈا سے

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ 98ء

جماعت احمدیہ کینیڈا کا بائیسواں جلسہ سالانہ 3 تا 5۔ جولائی 98ء کو منعقد ہوا۔ اس میں سات ہزار سے زائد حاضرین نے شرکت کی اور پاکستان' ہندوستان' بنگلہ دیش' انگلستان' جرمنی' سوئٹزرلینڈ' بیلجیئم' ہالینڈ' امریکہ' گیانا' اور ٹرینیڈاڈ سے مہمان شامل ہوئے۔ ان تمام ممالک کے پرچم جلسہ گاہ کے باہر بڑی شان سے لہرا رہے تھے۔

جلسہ کے موقع پر 950 سے زائد افراد نے رضاکارانہ ڈیوٹیاں دیں افتتاحی اور اختتامی خطاب محترم امیر صاحب کینیڈا نے فرمائے۔ دیگر مقررین میں مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب' حافظ اکبر احمد چوہدری صاحب' محمد طارق اسلام صاحب' محمد اشرف عارف صاحب' شیخ عبدالہادی صاحب' مولانا شیخ مبارک احمد صاحب' پیر وحید احمد صاحب' اسلم داؤد صاحب' مبارک احمد نذیر صاحب' عطاء الواحد صاحب' عبدالوہاب بن آدم صاحب مشنری انچارج غانا' مکرم مجیب الرحمٰن صاحب (راولپنڈی) شامل تھے جلسہ کے مہمانوں میں کینیڈا کے ممبران فیڈرل پارلیمنٹ' صوبائی پارلیمنٹ' شہروں کے میئرز' یونیورسٹیوں کے پروفیسرز' وکلاء' صحافی' تاجر اور ڈاکٹر شامل تھے۔ وزیراعظم اور صوبائی وزیر اعلیٰ نے جماعت کو خیر سگالی کے پیغامات بھجوائے۔ بعض نے سٹیج پر تشریف لا کر مختصر خطاب بھی کیا۔

مستورات کا جلسہ الگ منعقد ہوا جس میں 2300 خواتین نے شرکت کی۔ اور مردانہ پروگرام سننے کے علاوہ خواتین کی تقاریر بھی ہوئیں۔

جلسہ کے موقع پر مختلف شعبہ جات کے لئے بڑے بڑے شامیانے لگائے گئے۔ نیز دستکاری کے سٹالز بھی لگائے گئے۔ چھوٹے بچے اور بچیاں حاضرین کو پانی پلانے پر مقرر تھے۔

(احمدیہ گزٹ کینیڈا۔ ستمبر۔ اکتوبر 98ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

الفضل خود خرید کر پڑھیں

روزنامہ الفضل ربوہ۔ پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دار النصر غربی ربوہ۔ قیمت 2 روپے 50 پیسے

خلافت لائبریری-ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریاض محمود باجوہ صاحب

قسط اول

حضرت سید میر حامد شاہ صاحب سیالکوٹی

حضرت مسیح موعود سیالکوٹ سے متعلق فرماتے ہیں۔ "مجھے اس زمین سے ایسی ہی محبت ہے جیسا کہ قادیان سے کیونکہ میں اپنے اوائل زمانہ کی عمر میں سے ایک حصہ اس میں گزار چکا ہوں اور شہر کی گلیوں میں بہت سا پھر چکا ہوں۔"

(لیکچر سیالکوٹ روحانی خزائن جلد 20 ص 243)

حضرت میر صاحب اسی زمین کے فرزند تھے۔

حالات زندگی

آپ سیالکوٹ شہر کے معروف علمی سید خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب کے استاد سید میر حسن صاحب بھی اسی خاندان سے تھے اور رشتہ میں چچا لگتے تھے۔

آپ کی ولادت اندازاً 1859ء کی ہے۔ حصول تعلیم کے بعد جموں کچہری میں اہلمد کی ملازمت اختیار کی۔ کچھ عرصہ وہاں ملازمت کی پھر تبدیلی سیالکوٹ ہو گئی۔ ملازمت کا اختتام پھر سیالکوٹ ہی میں ہوا۔

خدا تعالیٰ نے آپ کو غیر معمولی قابلیت سے نوازا تھا۔ آپ اہلمد سے ترقی کر کے ضلع کچہری کے سپرنٹنڈنٹ ہو گئے اور بالآخر رجسٹرار کے عہدہ پر فائز ہو گئے۔

(الحکم 21- نومبر 1918ء)

بیعت

آپ نے 1891ء میں بیعت کی۔

آپ نے حضرت اقدس کو اس وقت قبول کیا جبکہ ایک ظاہر بین انسان ہرگز ان کامیابیوں کو نظر میں نہیں لا سکتا تھا جو بعد میں خدا کے مامور کو حاصل ہوئیں۔ آپ کا یہ زمانہ عنفوان شباب کا تھا جس میں اکثر لوگ لہو و لعب اور غفلت و گمراہی کی طرف بسرعت قدم مار رہے ہوتے ہیں۔ آپ ان لوگوں میں سے تھے جن کو خدا تعالیٰ ہدایت پر قائم رکھنا چاہتا ہے۔ ہدایت اور نیکی کو اپنانا اور اس پر قائم ہونا آپ کے اعلیٰ درجہ کے تقویٰ و طہارت کی علامت ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود کی نظر میں آپ کا مقام

حضرت اقدس مسیح موعود آپ کے متعلق فرماتے ہیں۔

"سید حامد شاہ صاحب سیالکوٹی۔ یہ سید صاحب محب صادق اور اس عاجز کے ایک نہایت مخلص دوست کے بیٹے ہیں۔ جس قدر خدا تعالیٰ نے شعر اور سخن میں ان کو قوت بیان دی ہے وہ رسالہ قول فصیح کے دیکھنے سے ظاہر ہو گی۔ میر حامد شاہ کے بشرہ سے علامات صدق و اخلاص و محبت ظاہر ہیں اور میں امید رکھتا ہوں کہ وہ (دین) کی تائید میں اپنی نظم و نثر سے عمدہ عمدہ خدمتیں بجا لائیں گے۔ ان کا جوش سے بھرا ہوا اخلاص اور ان کی محبت صافی جس حد تک مجھے معلوم ہوتی ہے میں اس کا اندازہ نہیں کر سکتا۔ مجھے نہایت خوشی ہے کہ وہ میرے پرانے دوست میر حسام الدین صاحب رئیس سیالکوٹ کے خلف الرشید ہیں۔"

("ازالہ اوہام" روحانی خزائن جلد 3 ص 524)

3- اپریل 1905ء کے دن حضور کو یہ خبر دی گئی کہ سید حامد شاہ صاحب سیالکوٹی مستقل بر عہدہ سپرنٹنڈنٹ دفتر ضلع ہو گئے ہیں۔ اس پر آپ بہت خوش ہوئے اور فرمایا۔ "شاہ صاحب ایک درویش مزاج آدمی ہیں اور خدا تعالیٰ ایسے ہی لوگوں کو پسند کرتا ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم نیا ایڈیشن ص 254)

حضرت میر حامد شاہ صاحب ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"ابتدائی زمانہ کا واقعہ ہے اور ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ اس عاجز نے حضور مرحوم و مغفور کی خدمت میں قادیان میں کچھ عرصہ قیام کے بعد رخصت حاصل کرنے کے واسطے عرض کیا حضور اندر تشریف رکھتے تھے اور چونکہ حضور کی رافت و رحمت بے پایاں نے خادموں کو اندر پیغام بھجوانے کا موقع دے رکھا تھا اس واسطے اس عاجز نے اجازت طلبی کے واسطے پیغام بھجوایا۔ حضور نے فرمایا کہ

وہ ٹھہریں ہم ابھی باہر آتے ہیں۔

یہ سن کر میں بیرونی میدان میں گول کمرہ کے ساتھ کی مشرقی گلی کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ اور باقی احباب بھی یہ سن کر کہ حضور باہر تشریف لاتے ہیں پروانوں کی طرح ادھر ادھر سے اس شمع انوار الٰہی پر جمع ہونے کے لئے آ گئے۔ یہاں تک کہ حضرت سیدنا مولانا نور الدین صاحب بھی تشریف لے آئے اور احباب کی جماعت اکٹھی ہو گئی۔ ہم سب کچھ دیر انتظار میں خم بر سر راہ رہے کہ حضور اندر سے بر آمد ہوئے خلاف معمول کیا دیکھتا ہوں کہ حضور کے ہاتھ میں دودھ کا بھرا ہوا لوٹا ہے اور گلاس شاید حضرت میاں صاحب کے ہاتھ میں ہے اور مصری رومال میں ہے۔ حضور گول کمرہ کی مشرقی گلی سے بر آمد ہوتے ہی فرماتے ہیں کہ شاہ صاحب کہاں ہیں؟ میں سامنے حاضر تھا فی الفور آگے بڑھا اور عرض کیا حضور حاضر ہوں۔ حضور کھڑے ہو گئے اور مجھ کو فرمایا کہ بیٹھ جاؤ۔ میں اسی وقت زمین پر بیٹھ گیا۔ گلاس میں دودھ ڈالا گیا۔ اور مصری ملائی گئی۔ مجھے اس وقت یہ یاد نہیں رہا کہ حضرت محمود نے میرے ہاتھ میں گلاس دودھ بھرا دیا یا خود حضور نے۔"

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب وہاں موقع پر موجود تھے فرماتے ہیں۔

"میں اس واقعہ کو دیکھنے والا ہوں خود حضرت نے گلاس اپنے ہاتھ سے دیا۔ اور میری آنکھ اب تک اس موثر نظارے کو دیکھتی ہے گویا وہ بڑا گلاس حضرت کے ہاتھ سے میر صاحب کو دیا جا رہا ہے۔ مگر یہ ضرور ہے کہ حضرت محمود اس کرم فرمائی میں شریک تھے۔ (صورت یہ تھی کہ حضرت نے مصری گھول کر لوٹے میں ڈالی اور اس کو ہلایا اور گلاس میں دودھ ڈال کر اچھی طرح سے ہلایا۔ پھر حضرت گلاس میں ڈالتے اور گلاس حضرت محمود کے ہاتھ میں ہوتا۔ پھر حضرت گلاس لے کر میر صاحب کو دیتے۔ بعض دوستوں نے خود یہ کام کرنا چاہا مگر حضرت نے فرمایا نہیں نہیں کچھ حرج نہیں۔"

حضرت شاہ صاحب مزید فرماتے ہیں۔

"میں نے جب وہ گلاس پی لیا تو پھر دوسرا گلاس پُر کر کے عنایت فرمایا گیا میں نے وہ بھی پی لیا۔ گلاس بڑا تھا میرا پیٹ بھر گیا۔ پھر اسی طرح تیسرا گلاس بھرا گیا میں نے بہت شرمگیں ہو کر عرض کیا کہ حضور اب تو پیٹ بھر گیا ہے فرمایا ایک اور پی لو۔ میں نے وہ تیسرا گلاس بھی پی لیا۔ پھر حضور نے اپنی جیب خاص سے چھوٹی چھوٹی بسکٹیں نکالیں اور فرمایا کہ جیب میں ڈال لو اور راستہ میں اگر بھوک لگی تو یہ کھانا میں نے وہ جیب میں ڈال لیں حضرت محمود لوٹا اور گلاس لے کر اندر تشریف لے گئے۔ اور حضور نے فرمایا کہ چلو آپ کو چھوڑ آئیں میں نے عرض کیا کہ حضور اب میں سوار ہو جاتا ہوں۔ اور چلا جاؤں گا حضور تکلیف نہ فرمائیں مگر اللہ رے کرم و رحم کہ حضور مجھ کو ساتھ لے کر روانہ ہو پڑے۔

باقی احباب جو موجود تھے ساتھ ہو لئے اور یہ پاک مجمع اسی طرح اپنے آقا مسیح موعود کی محبت میں اس عاجز کے ہمراہ روانہ ہوا۔ حضور حسب عادت مختلف تقاریر فرماتے ہوئے آگے آگے چلتے رہے یہاں تک کہ بہت دور نکل گئے۔ تقریر فرماتے تھے اور آگے بڑھتے جاتے تھے۔ یہاں تک کہ حضرت سیدنا و مولانا مولوی نور الدین صاحب نے قریب آ کر مجھے کان میں فرمایا کہ

آگے ہو کر عرض کرو اور رخصت لو جب تک تم اجازت نہ مانگو گے حضور آگے بڑھتے چلے جائیں گے۔

میں حسب ارشاد والا آگے بڑھا اور عرض کیا کہ حضور اب سوار ہوتا ہوں حضور تشریف لے جائیں۔

اللہ! اللہ! کس لطف سے اور مسکراتے ہوئے فرمایا کہ

اچھا ہمارے سامنے سوار ہو جاؤ۔

میں یکہ پر بیٹھ گیا اور سلام عرض کیا تو پھر حضور واپس ہوئے۔

"مجھے یاد ہے کہ محمد شادی خان صاحب بھی اس وقت بٹالہ جانے کے واسطے میرے ساتھ سوار ہوئے تھے انہوں نے حضور کی اس کریمانہ عنایت خاص پر تعجب کیا اور دیر تک راستہ میں مجھ سے تذکرہ کرتے رہے اور ہم خوش ہو ہو کر آپ کے اخلاق کریمانہ کے ذکر سے مسرور ہوتے تھے۔

("سیرت حضرت مسیح موعود" جلد اول ص 136 تا 139 از عرفانی صاحب)

حضرت مسیح موعود نے آپ کا نام اپنے رفقاء 313 میں بھی شامل فرمایا ہے۔ چنانچہ "انجام آتھم" روحانی خزائن جلد 11 کے صفحہ 325 پر آپ کا نام 13 نمبر پر ہے جبکہ 12 نمبر پر حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کا نام ہے۔

یہ خدا تعالیٰ کا آپ کے خاندان پر بہت بڑا فضل تھا کہ سبھی احمدیت میں داخل ہوئے آپ کے والد صاحب کا حضرت اقدس سے پرانا اور گہرا تعلق تھا۔ آپ کی مہمان نوازی کی بھی توفیق پاتے رہے۔

جب حضور دعویٰ ماموریت کے بعد پہلی دفعہ سیالکوٹ تشریف لائے تھے۔ حضور حکیم حسام الدین صاحب کے مکان پر ہی فروکش ہوئے۔

(مجدد اعظم جلد اول ص 232، 233)

آپ کی شاعری

جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے آپ کی شاعری کی تعریف فرمائی ہے۔ آپ کی شاعری درد، سوز اور اخلاص سے بھری ہوتی تھی۔ نظم پڑھنے کا انداز تصنع اور بناوٹ سے پاک ہوتا جس سے سامعین پر رقت طاری ہو جاتی تھی۔ 1892ء کے جلسہ سالانہ پر حضور کی موجودگی میں پہلی دفعہ آپ نے قصیدہ مدحیہ پڑھا۔

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 ص 614)

حضور آپ کی نظموں کو پسند فرماتے اور شائع کرانے کا ارشاد بھی فرماتے چنانچہ اخبار "الحکم" اور "البدر" میں آپ کی متعدد نظمیں شائع شدہ ہیں۔ اس کے علاوہ متعدد شعری مجموعے بھی شائع ہوئے۔

رسالہ مخزن ماہ مئی 1902ء میں ایک خط منظوم "پیغام بیعت کے جواب میں" طبع ہوا جو علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال کی فکر کا نتیجہ تھا۔

حضرت شاہ صاحب نے جب یہ منظوم خط پڑھا تو آپ نے اس کا منظوم جواب لکھا اور ساتھ ہی علامہ اقبال صاحب کو یہ بھی لکھا کہ "اب تک جو اس آسمانی مرد کے مقابل میں آیا ہے اس کا نتیجہ آخر کار افسوسناک حالت پر مبنی ہوا ہے۔ بہتر ہے کہ شیخ صاحب اپنے قلم کو روک لیں اور اپنے زور طبیعت کے لئے اور میدان پسند کریں۔"

(الحکم 10 جنوری 1903ء ص 8، 9)

آپ کی شاعری کے چند نمونے درج ذیل ہیں۔

عارفانہ کلام کا نمونہ

حمد خدا میں دوستو رطب اللسان رہو
ہر دم اسی کی یاد میں عذب البیاں رہو
بھولو نہ اس کی یاد بسارو نہ اس کا نام
جس حال میں کہ تم رہو اور پھر جہاں رہو
دل پر ہمارے نقش محمدؐ کا نام ہو
اور ہاتھ میں کھلا ہوا حق کا کلام ہو
پھر کیوں نہ راہ دیں میں بھلا کامیاب ہوں
جب کہ مسیح وقت ہمارا امام ہو
نعمت خدائے پاک کی ہم پر تمام ہے
نعمت سے کام لینا اب اپنا یہ کام ہے

(نظم بر موقعہ جلسہ سالانہ 1908ء بحوالہ اخبار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بدر قادیان 28 جنوری 1909ء ص 3)

ناصحانہ کلام کانمونہ

مسیحا سے جب تک صفائی نہ ہو گی
بلاؤں سے ہرگز رہائی نہ ہو گی
بھلوں کو برا کہنا اچھا نہیں ہے
برائی سے سن لو بھلائی نہ ہو گی
خدا کے ہیں مرسل مسیحائے موعود
بغیر ان کے اب حق نمائی نہ ہو گی
اگر تم نہ مانو گے ان کی نصیحت
وہ آئے گی شامت کہ آئی نہ ہو گی
تمہارے بھلے کی یہ باتیں ہیں ساری
کبھی ایسی پھر خیر خواہی نہ ہو گی
ابھی وقت ہے چھوڑو بغض و تعصب
سلامت رہو گے تباہی نہ ہو گی
یہ مطلب کی باتیں ہیں کام آنے والی
کہا مانو! تو جگ ہنسائی نہ ہو گی

(مطبوعہ الحکم 28 جون 1914ء)

بعنوان "کسی وقت کی ایک بات"

جب وہ خود کہہ کر مکر جانے لگے
ہم بھی ان سے صاف کترانے لگے
بیعت محمود کر لیں گے کہا
وقت جب آیا تو خم کھانے لگے
یہ نہیں حضرت وفاداری کا رنگ
آپ آخر میں جو دکھلانے لگے
اب تو ہے انکار پر اقرار تھا
کیوں برہنہ سر کو کھجلانے لگے
ہو گیا ان کو گوارا ناگوار
اب بھلا وہ کب ہیں شرمانے لگے
ان سے حامد ہے ترا شکوہ بجا
تیر جو اپنوں پہ برسانے لگے

(مطبوعہ الفضل 11 مارچ 1915ء ص 5)

بعنوان "مرد باخدا"

میسر ہو نہ دام نفس سے جب تک رہا ہونا
بہت مشکل ہے اس دنیا میں مرد باخدا ہونا
جنہیں فرصت نہیں ہے کثرت اشغال دنیا سے
وہی کہتے ہیں مشکل ہے نمازوں کا ادا ہونا
کسی کی فارغ البالی کے ہم شاکی نہیں ہرگز
مگر داد خدا پر چاہئے شکر خدا ہونا
ہماری کشتی عمر رواں کا بحر عالم میں
بہر صورت ضروری ہے کوئی تو ناخدا ہونا
حصول عافیت کے واسطے اس دار دنیا میں
مسلّم ہے کوئی قانون اور فرماں روا ہونا

(مطبوعہ بدر 16 ستمبر 1912ء)

سلسلہ احمدیہ کی خدمات

حضرت سید میر حامد شاہ صاحب...... کی چند نمایاں خدمات درج ذیل ہیں۔

(1) 1901ء میں حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب کے انگریزی تراجم کے لئے ایک مستقل ادارہ "انجمن اشاعت دین" قائم کیا گیا جس کے سرپرست خود حضرت مسیح موعود تھے۔ انتظامی معاملات کے لئے ایک بورڈ آف ڈائریکٹرز تشکیل دیا گیا جو بیس ممبروں پر مشتمل تھا۔ آپ بھی اس بورڈ کے ممبر نامزد ہوئے۔

(الحکم 17- اپریل 1901ء ص 8-9)

(2) مارچ 1902ء میں جب جماعت احمدیہ کے مالی نظام کی بنیاد رکھی گئی تو اس سے پہلے عرصہ میں جماعت کی مالی ضرورتوں کو سلسلہ کے جو مخلصین اپنی توفیق کے مطابق پورا کرتے رہے اور مالی جہاد میں شامل رہے ان میں آپ بھی شامل تھے۔

(تبلیغ رسالت جلد 10 ص 49-50)

(3) 1906ء میں جب صدر انجمن احمدیہ کی بنیاد پڑی تو مجلس معتمدین کے جو عہدیدار حضرت اقدس نے نامزد فرمائے ان میں آپ کا نام بھی شامل فرمایا۔

(بدر 23 فروری 1906ء ص 6'7)

(4) خلافت ثانیہ کے قیام کے وقت جب غیر مبائعین نے اتحاد جماعت سے روگردانی کی۔ تو میر صاحب نے مصلحتاً بیعت میں تاخیر کی تاکہ غیر مبائعین سے رابطہ رکھ کر ان کو راہ راست پر لایا جا سکے۔ چنانچہ آپ ان کی مجلسوں اور جلسوں میں شامل ہوتے رہے اور وہ لوگ بھی آپ کی عزت کرتے رہے حتیٰ کہ انہوں نے اپنے ایک خاص جلسہ میں جناب شاہ صاحب کو خلیفہ تسلیم کیا اور ان کے تقویٰ و طہارت کا ذکر کر کے کہا کہ اب میر (سید حامد شاہ) صاحب ہمیں مشورہ دیں کہ ہمیں کیا طریق عمل اختیار کرنا چاہئے جو یہ فرمائیں گے ہم اس پر عمل کریں گے۔ لیکن افسوس کہ ان لوگوں نے جناب میر صاحب کے مشورہ کو قبول نہ کیا اور دن بدن بغض و عناد میں بڑھتے گئے۔ اس پر جناب میر صاحب نے ان کے راہ راست پر آنے سے ناامید ہو کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیعت کر لی۔ اور اخیر وقت تک حضور سے نہایت اخلاص اور عقیدت کا ثبوت دیتے رہے۔ (الفضل 23 نومبر 1918ء ص 1'2)

آپ نے اپنی تاخیر کی وضاحت میں ایک مفصل مکتوب بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں لکھا جو الفضل 8- اپریل 1914ء کے ص 24 پر شائع شدہ ہے۔

بیعت کے بعد کا زمانہ اور حالات و واقعات اس بات کے شاہد ہیں کہ آپ کی نیت صاف تھی اور حضور کو آپ پر ذرا بھی شک نہ تھا اور حضور سلسلہ کی خدمات کی ذمہ داریاں آپ پر ڈالتے رہے۔

چنانچہ جب اپریل 1914ء میں حضور نے ایک رؤیا کی بنا پر "انجمن ترقی (دین)" کے نام سے ایک انجمن کی بنیاد رکھی تو اس کے نو ممبروں میں آپ کا نام بھی شامل فرمایا۔

(الفضل 2 مئی 1914ء ص 8)

اکتوبر 1918ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنی تشویشناک علالت پر ایک وصیت لکھی جس میں اپنے بعد انتخاب خلیفہ کے لئے گیارہ افراد پر مشتمل جو کمیٹی بنائی۔ اس کمیٹی میں بھی آپ کا نام بطور ممبر شامل فرمایا۔

(تاریخ احمدیت جلد 5 ص 236)

جاری ہے

ہر قسم کے نشہ سے پرہیز کرو

حضرت مصلح موعود کے ارشادات

نشوں سے پرہیز

○ چوتھی بات نشوں کا ترک کرنا ہے۔ کئی نشیلی چیزیں ہیں لوگ استعمال کرتے ہیں اور جن کی وجہ سے قوموں کی قومیں ہلاک ہو گئی ہیں۔ چین کے ملک کی اتنی آبادی ہے کہ اپنی وسعت کے لحاظ سے سب سے زیادہ آباد ہے یعنی چالیس کروڑ اس کی آبادی ہے۔ مگر باوجود اس کے جاپان نے جس کی آبادی صرف اڑھائی کروڑ تھی اسے ایسی خطرناک شکست دی کہ جس کی حد نہیں۔ اور یورپ کی چند ہزار فوج نے چین کا دارالسلطنت فتح کر لیا اس کی کیا وجہ تھی؟ یہی کہ چین کے لوگ افیم کھاتے تھے۔ اور پینک میں پڑے رہنے والوں نے لڑنے والوں کے مقابلہ میں کیا کرنا تھا؟

ایک قصہ ہے۔ نہ معلوم کہاں تک صحیح ہے مگر مشہور ہے۔ کہ ایک افیمی پڑا تھا اسے خیال ہوا کہ کوئی مجھے مارنے لگا ہے۔ اس پر اس نے لٹھ اٹھا کر اپنے ہی اوپر دے مارا اور کہنے لگا مجھے کوئی شخص مار گیا ہے لیکن میں نے بھی اسے خوب مارا ہے۔

نشہ ایسی بری چیز ہے کہ نشہ کی عادی قوم کوئی کام نہیں کر سکتی۔ زیادہ نشہ والی چیزیں جسمانی نقصان پہنچاتی ہیں۔ اور جو کم نشہ والی ہوتی ہیں ان سے اگر جسم کو نقصان نہ بھی ہو۔ تو روح کو ضرور ہوتا ہے۔

حقہ کی کثرت

○ ہمارے ملک میں ایک عام نشہ والی چیز حقہ ہے۔ یوں تو اس کا نشہ اس طرح نہیں ہوتا جس طرح دوسری نشہ والی چیزوں کا ہوتا ہے۔ مگر اس کی وجہ سے اعصاب بے حس ہو جاتے ہیں۔ امریکہ سے کوئی کم بخت اسے لایا تھا مگر اب یہ تین سو سال کے عرصہ میں اس قدر پھیل گیا ہے اس کی وجہ یہی ہے کہ اس میں نشہ ہے۔ حقہ پینے والا رمضان میں کہتا ہے کہ میرے پیٹ میں درد پیدا ہو جاتا ہے اگر میں حقہ نہ پیوں اور اس طرح رمضان کی برکات سے محروم ہو کر سخت گناہ گار بنتا ہے۔ لوگ پہلے تو اس لئے شروع کرتے ہیں کہ اس سے قبض کھل جاتی ہے۔ مگر پھر ان کی ایسی حالت ہو جاتی ہے کہ پاخانہ میں بیٹھ کر تین تین دفعہ چلمیں بھرواتے ہیں۔ ایک شاعر کے متعلق لکھا ہے کہ وہ پاخانہ میں بیٹھ کر حقہ کی نال اپنے منہ میں لے لیتا اور کئی کئی چلمیں پی جاتا۔ بظاہر حقہ پینے والا سمجھتا ہے کہ اس سے طاقت آتی ہے مگر کیا جو لوگ حقہ نہیں پیتے وہ پینے والوں سے کمزور ہوتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔ ہر حقہ پینے والا شخص پچھلی عمر میں کھانستا ہی رہے گا اور حقہ پینے والوں کو ہمیشہ کھانسی کا عارضہ لاحق رہے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جو چیز جسم کو سن کر دیتی ہے وہ آخر میں اعصاب کو ڈھیلا اور کمزور کر دیتی ہے اور طاقت زوال کی طرف آ جاتی ہے۔ حقہ صحت کے لئے سخت مضر ہے۔ لوگوں نے پہلے یورپ والوں کو تمباکو استعمال کرتے دیکھا اور پھر حقہ کے رنگ میں اس کی ایجاد کر لی۔ اور یہ اس قدر پھیل گیا ہے۔

ایک سفر میں ایک پٹھان ہمارے ساتھ تھا۔ ایک جگہ اس کی نسوار کی ڈبی گر گئی۔ وہ ایسا پریشان ہوا کہ راستہ میں جو شخص ملتا۔ بڑی لجاجت سے اس سے پوچھتا کہ تمہارے پاس نسوار ہے؟ حالانکہ پٹھان اور لجاجت کیا؟ مگر وہ ایسا گھبرایا ہوا پھرتا کہ اگر کوئی اسے مار بھی لیتا اور نسوار دے دیتا تو شاید وہ اسے یہی کہتا کہ میں تمہارا غلام ہوں۔ پھر ایک سخت گندے شہر میں پہنچ کر جب اس کو نسوار مل گئی تو کہنے لگا اس شہر کو گندہ کیوں کہا جاتا ہے؟ اس سے تو مجھے نسوار مل گئی ہے اس کے نام کے ساتھ تو شریف کا لفظ لگانا چاہئے۔

اس کے نشہ کی عادت ایسی خطرناک ہوتی ہے کہ بعض دفعہ لوگ اس کی ایسی عادت ڈال لیتے ہیں کہ اس کا چھوڑنا طبی طور پر بھی خطرناک ہو جاتا ہے اور بڑی احتیاط چاہتا ہے۔ ایک دوست نے جب نسوار چھوڑی تو اس کے حلق میں زخم ہو گیا۔ پھر یہ اس لئے بھی بری ہے کہ انسان ہو کر ایسی بے جان چیزوں کی غلامی اختیار کرنی پڑتی ہے۔ ایک انسان درختوں کے پتے کھا کر پیٹ بھر سکتا ہے مگر نشوں کے بغیر نہیں رہ سکتا اور ان کی بدترین غلامی اختیار کرنی پڑتی ہے۔

یہاں ایک ایسا گندہ (دین) کا دشمن تھا جو فخریہ کہا کرتا تھا کہ میں بچپن میں ہی سمجھا کرتا تھا کہ کبھی جھکنا کبھی سر ٹیکنا یعنی نماز پڑھنا ایک فضول بات ہے اور اب تو میں دانا اور عقلمند ہوں اور ان حرکات کی لغویت کو خوب اچھی طرح سمجھتا ہوں۔ اس کے پاس کئی لوگ حقہ پینے کے لئے جا بیٹھتے۔ وہ حضرت مسیح موعود کو برا بھلا کہتا رہتا اور وہ سر جھکائے سنتے رہتے۔ اس سے بدترین غلامی اور کیا ہو گی۔

نشہ والے دوسروں کو نشہ میں شریک کرتے ہیں

○ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ نشے والے دوسروں کو بھی اس چیز میں شریک کرنا چاہتے ہیں جو خود استعمال کرتے ہیں۔ ایک معزز دوست کے ہاں ایک دفعہ ان کے ایک بھائی صاحب ملنے کے لئے آئے۔ ایک کمرہ میں ان کا بچہ اور چند اور احمدی بیٹھے تھے۔ ان صاحب نے افیون کی ڈبیہ نکالی اور سب کے آگے پھرائی۔ جب کسی نے بھی اس میں سے کچھ نہ لیا تو اس نے بڑے افسوس سے کہا کیا کوئی بھی نہیں کھاتا؟

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قانونی معلومات

غزالہ ناہید خان صاحبہ

دیوانی عدالتوں کا اختیار سماعت

جس دعویٰ میں کسی جائیداد یا کسی عہدہ کے حق کی نسبت ہو وہ دیوانی نوعیت کی نالش ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص اپنے ذاتی حق یا عام حق کے لئے دیوانی عدالت (Civil Cort) میں دعویٰ دائر کرے تو وہ تمام اشخاص جو اس حق میں مفاد رکھتے ہوں وہ دعویدار سمجھے جائیں گے۔

اگر مدعی کو کسی عدالت کی طرف سے بنائے دعویٰ کی بنیاد پر نئی نالش کرنے سے روک دیا گیا ہو تو اس کو یہ حق حاصل نہ ہو گا کہ کسی بھی ایسی عدالت میں (جس پر ضابطہ دیوانی کا اطلاق ہوتا ہو) اس بنائے دعویٰ (Cause of Action) کی بنا پر نالش دائر کر سکے۔

اگر کوئی مقدمہ غیر ملک میں زیر سماعت ہو تو بھی پاکستان میں اس مقدمہ کی سماعت ہو سکتی ہے۔ اگر ہم دیوانی عدالتوں کے اختیار سماعت کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ دیوانی نوعیت کے مقدمات کا تعلق فرد کی ذاتی زندگی سے ہوتا ہے جبکہ معاشرے کے خلاف کئے گئے جرائم کی سماعت فوجداری کہلاتی ہے۔

جرم ایک پبلک خطا ہے جبکہ دیوانی نالشات پرائیویٹ خطا کہلاتی ہیں۔ آسان الفاظ میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں ایسے جرائم جو ریاست کے خلاف کئے جاتے ہیں اور جن کا اثر پورے معاشرے پر یکساں انداز میں ہوتا ہے وہ فوجداری نوعیت کے جرائم ہوتے ہیں اور دیوانی نالشات کا تعلق فرد کے بنیادی حقوق سے ہوتا ہے۔

دیوانی نالشات میں۔ جائیداد۔ ازالہ حیثیت عرفی۔ حملہ۔ جبر۔ مداخلت بے جا۔ امر باعث تکلیف۔ غیر قانونی قید۔ غفلت۔ نیابتی ذمہ داری۔ ہرجانہ وغیرہ کی نالشات شامل ہیں۔

عدالت کو مہلت دینے اور پیشی بڑھانے کا حق حاصل ہے۔

عدالت کو یہ اختیار حاصل ہے کہ کسی معقول وجہ کو سامنے رکھتے ہوئے فریقین یا فریق کو مزید مہلت دے دے اور مقدمہ کی سماعت کو گاہے بگاہے ملتوی کرتی رہے۔ اگر فریقین بروز مقدمہ حاضر نہ ہوں تو عدالت کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ یکطرفہ فیصلہ سنا دے یا اور کوئی مناسب حکم دے۔

فیصلہ اور ڈگری

عدالت کے لئے لازم ہے کہ سماعت کے بعد مقدمہ کا فیصلہ اسی وقت یا آئندہ کسی ایسی تاریخ پر (جس کی اطلاع فریقین کو دی گئی ہو) سنا دیا جائے۔

جج کے لئے ضروری ہے کہ وہ فیصلہ پڑھ کر (Open Court) سنائے۔ فیصلہ سنانے کے بعد جج اس پر دستخط کرے گا اور پھر اس میں کوئی ترمیم نہیں ہو سکتی۔

مضمون ڈگری

ڈگری فیصلہ کے مطابق ہو گی اس میں نمبر مقدمہ، فریقین کے نام ولدیت اور قومیت کی تفصیل لکھی جائے گی نیز اس میں وہ تفصیلات بھی درج کی جائیں گی جو اس مقدمہ سے متعلق ہوں جس کا فیصلہ عدالت نے مدعی کی دادرسی کے لئے سنایا ہو۔ جب جج کو اطمینان ہو جائے کہ ڈگری فیصلہ کے مطابق ہے تو وہ اس پر دستخط کرے گا۔ اگر جج دستخط کرنے سے پہلے اپنے عہدہ سے علیحدہ ہو جائے تو اس کی جگہ آنے والا جج یہ کام کر سکتا ہے۔

گرفتاری اور قید
In Civil Prision

اگر ڈگریدار عدالت کو ایسی درخواست دے جس کے تحت مدیون (Debtor) یعنی جس پر ڈگری کا اجراء ہوتا ہے اجرائے ڈگری میں دیر کر رہا ہو تو عدالت ایک اطلاع نامہ کے ذریعہ عدالت میں حاضر ہونے کا حکم دے گی لیکن اگر عدالت کو یقین ہو کہ مدیون (Debtor) عدالت کے اختیارات کی حدود سے باہر جانے والا ہے تو وہ بغیر اطلاع کے مدیوں کو گرفتار کروا سکتی ہے اس کے وارنٹ گرفتاری عدالت کی طرف سے جاری کئے جائیں گے۔

وارنٹ گرفتاری میں مذکورہ عہدہ دار کو ہدایت کی جاتی ہے کہ جلد از جلد مدیون (Debtor) کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کرے اگر مدیون وہ تمام روپیہ (جو اس پر ڈگری کے اجراء کے طور پر واجب ہو) ادا کر دے تو گرفتاری سے بچ سکتا ہے۔

ڈگریدار کی ذمہ داری

اگر مدیون (Debtor) واجب الادا رقم ادا نہ کر سکے تو عدالت اسے دیوانی عدالت میں قید کر سکتی ہے مگر اس کی خوراک اور اخراجات کی ذمہ داری کے طور پر ڈگریدار کو ہر ماہ کی پہلی تاریخ سے پیشتر ماہ بماہ عدالت کی مقرر کردہ رقم داخل کرنی لازمی ہے کیونکہ اسی کی درخواست پر مدیون کی گرفتاری عمل میں آتی ہے۔

گرفتاری قبل فیصلہ
Arrest Before Judgment

اگر مدعا علیہ کے بارے میں عدالت کو یقین ہو جائے کہ وہ کسی عدالتی حکم نامے کی تعمیل میں بلا ارادہ دیر کر رہا ہے، روپوش ہو گیا ہے یا عدالتی اختیارات سے باہر چلا گیا ہے یا پھر اس نے اپنے مال کو کہیں منتقل کر دیا ہے تو عدالت مجاز ہو گی کہ فیصلہ سے قبل ہی وارنٹ گرفتاری جاری کر دے تا کہ مدعا علیہ عدالت میں حاضر ہو کر اپنی صفائی پیش کر سکے لیکن اگر مدعا علیہ اپنی ضمانت کے لئے رقم عدالت میں جمع کروا دے تو وہ گرفتار نہیں کیا جائے گا اور رقم فیصلہ ہونے تک جمع رہے گی۔

ضمانت Bailment

اگر مدعا علیہ کوئی معقول وجہ پیش نہ کر سکے تو وہ کچھ رقم (جو مدعی کے اطمینان کے لئے کافی ہو) عدالت میں جمع کروا دے اگر وہ رقم جمع نہ کروا سکے تو وہ کسی ضامن کے ذریعہ رقم جمع کروا دے یہ اس بات کی ضمانت ہو گی کہ مدعا علیہ عدالت کی مقرر کردہ تاریخوں پر عدالت میں حاضر ہو گا۔

ضامن اپنی ضمانت واپس لے سکتا ہے۔ مدعا علیہ کی طرف سے حاضر ہونے والے ضامن کو یہ اختیار حاصل ہوتا ہے کہ جب چاہے عدالت میں اپنا ضمانت نامہ واپس لینے کی درخواست دے دے۔ اگر ضامن اپنی ضمانت واپس لے لے تو عدالت اسی وقت مدعا علیہ کے سمن یا اگر مناسب سمجھے تو گرفتاری کا حکم بھی دے سکتی ہے۔

اگر مدعا علیہ مزید ضمانت یا ضامن پیش کرنے سے قاصر ہو۔ مندرجہ بالا صورت میں مدعا علیہ کو ایفائے ڈگری تک جیل میں رکھا جائے گا مگر یہ قید چھ ماہ سے زیادہ نہیں ہو سکتی جب مدعا علیہ مذکورہ عدالتی حکم کی تعمیل کر دے تو سزا ختم ہو جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

طب و صحت

معدے کا السر

یہ پر آشوب دور جس میں ہم رہ رہے ہیں یہ ایک ایسا دور ہے جس میں ہر شخص حیران و پریشان ہے کہ زندگی کس طرح گذارے۔ گھر کے اندر یا گھر کے باہر کسی کو چین نصیب نہیں ہے جس سے ذہنی دباؤ۔ ڈیپریشن۔ غصہ چڑ چڑاپن۔ پیدا ہوتے ہیں اور انسان ہر وقت غم و فکر میں مبتلا رہتا ہے۔ صرف چند فی صد آبادی ایسی ہے جو پر سکون زندگی گذار سکتی ہے لیکن ان لوگوں کی بھی اپنی پریشانیاں اور مصیبتیں ہوتی ہیں۔ اس لئے کہا جا سکتا ہے کہ تقریباً تمام آبادی ہی ہمارے زمانے میں بے چینی اور ذہنی دباؤ میں زندگی بسر کر رہی ہے۔

اس طریقہ زندگی سے جو پریشانی اور بے سکونی انسان کو لاحق ہوتی ہے اس کا سب سے پہلا اثر معدے پر ہوتا ہے اور اسی لئے پیٹ اور معدے کی بیماریاں اس قدر عام ہیں اور اگر ان کا جلد اور قرار واقعی علاج نہ کیا جا سکے تو پھر یہ معدے کے السر میں تبدیل ہو جاتی ہیں جو ایک خطرناک بیماری ہے اور بعض دفعہ کینسر پر منتج ہوتی ہے۔ لیکن بہت سارے لوگ عام طور پر باقاعدہ علاج کی بجائے گھریلو ٹوٹکوں اور دوائیوں سے اپنا علاج خود ہی کرتے رہتے ہیں جو کہ غلط طریق ہے۔ اور ہر وہ شخص جو مسلسل معدے کی تکلیف میں مبتلا رہتا ہو اسے فوراً ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے۔ اور ضروری ٹیسٹ کروانے چاہئیں ویسے السر معدہ کی علامات ایسی واضح اور سادہ ہوتی ہیں کہ اگر ان پر توجہ دی جائے تو انسان سمجھ سکتا ہے کہ اسے السر کی شکایت ہو سکتی ہے۔ مثلاً معدے میں کھانا کھانے سے پہلے یا بعد میں درد اور جلن کا ہونا۔ بے چینی، چڑ چڑاپن اور ذہنی دباؤ کا بڑھ جانا بھی السر معدہ کی نشانیاں ہیں۔

ویسے آج کل تو انڈوسکوپی جیسے ٹیسٹوں کے ذریعے ڈاکٹر فوراً اس کا پتہ کر لیتے ہیں۔ اس لئے اگر آپ کو ذرا بھی شبہ ہو کہ آپ کی پیٹ کی تکلیف بڑھ گئی ہے اور السر کا خدشہ موجود ہے تو فوراً اس قسم کے ٹیسٹ کروائیں جو کہ فوراً ہی آپ کو آپ کے خدشات کے متعلق صحیح رپورٹ دیں گے۔

اگر آپ کو معدہ کی کسی بھی قسم کی تکلیف ہے تو فوراً کھانے کے سلسلے میں احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ ان میں سرخ مرچ، دال ماش، بھنڈی، اروی، وغیرہ کا استعمال ترک کر دیں۔ چینی اور تمام ترش چیزوں خاص طور پر اچار چٹنیاں وغیرہ کا استعمال بھی چھوڑ دیں۔ چٹ پٹی اور تلی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔ سادہ غذا استعمال کریں جن میں سبزیوں کا استعمال ہو۔ چونکہ اس مرض کی ابتداء غم و فکر۔ ڈیپریشن۔ ذہنی دباؤ۔ وغیرہ سے ہوتی ہے اس لئے ان کے دور کرنے کی فکر کرنی چاہئے۔ اور پانی اور غذا صاف اور پاک استعمال کی جائے۔ ہر قسم کی آلودگی سے بچنے کی کوشش کریں۔ احساس محرومی و احساس کمتری، کثرت کام چاہے وہ جسمانی ہو یا دماغی، سے بچنے کی کوشش کریں۔

سب سے ضروری بات یہ ہے کہ معدے کی مسلسل تکلیف کے لئے اسپرین، کسی قسم کی دردوں کی دوا، حکیمی چورن وغیرہ کے استعمال میں کمال احتیاط سے کام لیں۔ کیونکہ یہ شائد وقتی طور پر تو آپ کو سکون دے سکتی ہیں لیکن بیماری کا علاج تو کیا شائد اس کو بڑھانے کا موجب ہو جائیں۔ کیونکہ پھر آپ اصل علاج کی طرف توجہ نہیں دیں گے اور ان پر ہی انحصار کرنے لگیں گے یہ عمل آخر کار نقصان کا موجب ہوتا ہے۔

اور سب سے آخر میں چونکہ ذہنی دباؤ اور پریشانی ہی اس کا اصل موجب ہوتے ہیں اس لئے ان کو کم کرنے کے لئے اپنی زندگی کو سادہ بنانے کی کوشش کریں۔ جتنا وقت نیند کے لئے ضروری ہے وہ ضرور سوئیں۔ کھانا سادہ کھائیں اور ہمیشہ بھوک چھوڑ کر کھائیں۔ اور کھانا سکون سے کھائیں۔

ان تمام باتوں پر عمل کرنے سے امید کی جاتی ہے کہ آپ معدے کی بیماریوں کے آغاز میں ہی ٹھیک ہو جائیں اور السر جیسے خطرناک مرض سے آپ بچے رہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سید ظہور احمد شاہ

موسم گرما کی سبزیوں کی گھریلو کاشت

مہنگائی کے اس دور میں گھریلو پیمانے پر سبزیاں کاشت کرکے ہر گھر اپنے بجٹ میں خاطر خواہ بہتری کی صورت پیدا کر سکتا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ اگر تازہ سبزی پکائی جائے تو وہ نہ صرف لذت میں زیادہ ہوتی ہے بلکہ اس سے صحت پر بھی خوشگوار اثر پڑتا ہے۔ اور گوشت جو کہ اسقدر مہنگا ہو چکا ہے۔ اس کا نعم البدل بن سکتی ہے

زمین کی تیاری اگرچہ سبزیوں کی کاشت کے لئے زرخیز میرا زمین زیادہ موزوں ہوتی ہے لیکن گھروں اور کوٹھیوں سے ملحقہ پانچ دس مرلہ زمین کو گوبر کی کھاد ڈالنے سے اس قابل بنایا جا سکتاہے کہ اس میں سبزیاں اگائی جاسکیں۔ زمین کو کسّی کی مدد سے 25 سنٹی میٹر تک کھدائی کرکے اچھی طرح نرم اور بھربھرا کرلیا جائے اور پھر اس میں گوبر کی کھاد آٹھ سے دس ٹوکریاں فی مرلہ ڈال کر اچھی طرح ملالیا جائے۔ اسی طرح فی مرلہ ڈیڑھ کلو سپر فاسفیٹ اور نصف کلو امونیم سلفیٹ فی مرلہ ڈال کر زمین کو اچھی طرح تیار کرلیں۔ اور اگر بعد میں بھی فصل کی حالت دیکھ کر ضرورت سمجھیں تو بجائی کے ڈیڑھ ماہ بعد نصف کلو ایمونیم سلفیٹ فی مرلہ مزید ڈال دیں اس سے فصل کی پیداوار بڑھ جائے گی۔ زمین کو آدھ آدھ مرلہ کی چھوٹی چھوٹی مستطیل نما کیاریوں م تقسیم کرلیں۔ تاکہ موسم کے مطابق مختلف کیاریوں میں مختلف سبزیاں کاشت کی جاسکیں۔

کونسی سبزیاں کاشت کریں اس وقت موسم گرما کی سبزیوں کی کاشت کا بہترین موسم ہے۔ ان میں گھیا کدو۔ کریلا۔ بینگن۔ گھیا توری۔ کھیرا۔ تر۔ بھنڈی توری۔ ٹینڈا۔ حلوہ کدو عام طور پر آسانی سے کاشت اور برداشت کی جاسکتی ہیں۔ موسم گرما کی سبزیوں کی کاشت کے لئے مارچ کا مہینہ بہترین ہوتا ہے۔

کاشت کا طریق کریلا۔ کھیرا۔ تر کی بجائی ڈیڑھ میٹر چوڑی کیاریوں کے دونوں طرف کریں اور پودوں میں فاصلہ 45 سنٹی میٹر رکھیں۔ گھیا کدو۔ ٹینڈا اور گھیا توری تین میٹر پر کھیلیاں بنائیں اور کھیلی کے دونوں طرف بیج لگائیں۔ پودے سے پودے کا فاصلہ 60 سنٹی میٹر رکھیں۔ بھنڈی توری کو 75 سنٹی میٹر چوڑی پٹریوں کے دونوں طرف کاشت کریں۔ اور پو[illegible] میں فاصلہ 10 سنٹی میٹرز رکھیں۔ بینگن کی پود ایک میٹر چوڑی پٹڑی کے ایک طرف لگائیں۔ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 50 سنٹی میٹر رکھیں۔ بیج لگانے کے فوراً بعد پانی دیں۔ بیج کو کھیلی کے اوپر کی طرف لگائیں تاکہ پانی بیج تک نہ پہنچ جائے بلکہ اس سے تھوڑا نیچے رہے۔ پانی کی نمی خود بخود کھیلی کے اوپر تک پہنچ جائے گی۔ اور بیج کو اگنے میں آسانی ہوگی۔ ورنہ اگر پانی بیج کے اوپر تک چڑھ گیا تو زمین کرنڈ ہو جانے کی وجہ سے بیج کی نمو کم ہوگی۔ اس کے بعد شروع شروع میں ہر سات آٹھ دن کے وقفہ سے پانی لگاتے رہیں اور گرمی کا درجہ حرارت بڑھنے کے ساتھ ساتھ پانی میں کمی بیشی کرتے رہیں۔ کیونکہ بعض زمینیں وتر زیادہ دیر تک قائم رکھتی ہیں اور بعض جلد ہی خشک ہو جاتی ہیں۔ اس لئے پانی دینے کے وقفے کا تعین آپ زمین کی حالت اور پودوں کی حالت دیکھ کر خود کر سکتے ہیں۔ بہرحال گرمیوں کی سبزیوں کی کاشت میں پانی کی اہمیت سب سے زیادہ ہے۔ پانی کو سبزیات کی کوالٹی اور بڑھوتری میں بڑا عمل دخل ہے۔ اسی طرح پیداوار کم یا زیادہ ہونے میں بھی پانی بہت بڑا کردار ادا کرتا ہے۔

بیج کسی بھی فصل میں بیج اصل جڑ ہے۔ اس لئے بیج اچھے ادارے سے یا دکاندار سے لیں۔ بیج عمدہ اور اچھی طرح پکا ہوا ہو۔ جڑی بوٹیوں اور بیماریوں سے مبرا ہو۔ کیونکہ اگر بیج ہی اچھا نہ ہو تو آپ کی باقی سب محنت اور خرچ مثلاً کھاد۔ پانی۔ مزدوری وغیرہ سب ہی ضائع جائیں گی۔ اسی طرح پود یعنی پنیری سے کاشت ہونے والی سبزیوں کی پود مناسب عمر کی ہو اور اچھی صحت مند حالت میں ہو اس سے آپ کو زیادہ پیداوار مل سکے گی۔ اسی طرح نباتاتی حصوں سے کاشت ہونے والی سبزیوں مثلاً آلو۔ ہلدی اور ادرک وغیرہ کے لئے صحت مند نباتاتی حصے جو بطور بیج لگائے جانے ہوں وہ ہر قسم کی بیماریوں سے مبرا ہونے چاہئیں۔ بیج کو بونے سے پہلے اگر ان کو جراثیم کش دوائی لگادی جائے تو کافی بیماریوں کی روک تھام ہو جاتی ہے۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی یوں تو جڑی بوٹیوں کی تلفی اور گوڈی سب فصلوں میں ہی ضروری ہے۔ لیکن سبزیوں میں اس کی ضرورت بدرجہ اولیٰ زیادہ ہوتی ہے۔ جڑی بوٹیاں فصل میں پانی روشنی اور خوراک میں حصہ دار بن جاتی ہیں اور سب سے زیادہ کیڑوں اور بیماریوں کی آماجگاہ ہوتی ہیں اس لئے سبزیوں کے پودے جب تین چار پتے نکال لیں تو گوڈی شروع کردینی چاہئے۔ اس وقت جڑی بوٹیوں کے پودے بھی چھوٹے اور نرم ہوتے ہیں اور آسانی سے تلف کئے جاسکتے ہیں۔ عموماً سبزیوں کے لئے دو یا تین گوڈیاں کافی ہوتی ہیں کیونکہ بعد میں پودے اتنے بڑے ہو جاتے ہیں کہ جڑی بوٹیاں ان کے سائے میں پل نہیں سکتیں۔ اس لئے پہلی دو تین گوڈیاں از حد ضروری ہیں۔ ویسے گوڈی کرنے سے زمین میں ہوا کا عمل دخل بڑھ جاتا ہے۔ اور وتر بھی زیادہ دیر تک محفوظ رہتا ہے۔ اور زمین نرم ہو جانے کی وجہ سے پودا بھی اپنی جڑیں تیزی سے پھیلا کر جلدی بار آور ہو جاتا ہے۔

بیج لگاتے وقت ایک جگہ دو دو بیج لگانے چاہئیں۔ تاکہ پودوں کی تعداد میں کمی نہ ہو۔ البتہ پہلی یا دوسری گوڈی کے ساتھ فالتو پودے نکال دینے چاہئیں۔ اور ایک ایک صحت مند پودا باقی رہنے دیا جائے۔

کھاد گوبر کی کھاد اگر اچھی طرح گلی سڑی نہ ہو تو ایک ماہ پہلے زمین میں ڈال دیں تاکہ وہ اتنی دیر میں تیار ہو جائے اور زمین کے ساتھ یک جان ہو جائے۔ کیمیائی کھادوں میں پوٹاش اور فاسفورس والی کھادیں بجائی کے وقت ڈالیں۔ نائٹروجن والی کھاد اگر ضرورت محسوس کریں تو استعمال کریں ورنہ یک دفعہ استعمال کرنے سے پودوں کے جھلس جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ ویسے اگر گوبر کی کھاد وافر مقدار میں مہیا ہو تو کیمیائی کھادوں کی ضرورت نہیں رہتی۔ اور نہ ہی ان کے استعمال پر زیادہ زور دینا چاہئے۔ لیکن اگر نائٹروجن کی کھاد دینی ہو تو اس کے ساتھ پانی بھی وافر مقدار میں دیں۔ ورنہ کھاد کا اثر ضائع ہو جائے گا۔

سپرے موسم گرما کی سبزیوں کو موسم سرما کی سبزیوں کی نسبت سے کیڑے مکوڑے اور دیگر حشرات زیادہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ لہٰذا بجائی کے بعد اس لحاظ سے دھیان رکھنا چاہئے کہ کسی قسم کا حملہ تو نہیں ہو رہا۔ اور اگر ایسا ہو تو فوراً کسی مناسب دوائی کا سپرے کروائیں۔ اس مقصد کے لئے نوگاس اچھی دوائی ہے۔ اس کا زہریلا اثر دو سے چار دن میں ختم ہو جاتا ہے۔ اگر یہ سپرے ایسی حالت میں کیا جائے کہ پھل لگ چکا ہو تو چھڑکاؤ سے پہلے جو سبزی لگی ہوئی ہو اسے توڑ کر پھینک دیں اور بعد میں بھی اگلی چنائی کے لئے دس دن کا وقفہ دے کر سبزی توڑیں۔ بہرحال اگر دوائی کا سپرے کرنے کی ضرورت پیش آئے تو کسی زرعی ماہر سے مشورہ ضرور کریں۔ موسم گرما میں زہریلی ادویات کا چھڑکاؤ ہمیشہ صبح یا شام کے وقت کرنا چاہئے۔ نیز سپرے کی ہوئی سبزیاں ہمیشہ اچھی طرح دھو کر چھیل کر استعمال کرنی چاہئیں۔

موسم بینگن۔ سرخ مرچ اپریل تک لگائی جا سکتی ہیں۔ موسم گرما کی بیشتر سبزیاں عموماً جون تک اپنا ایک دور ختم کرلیتی ہیں۔ اس لئے اگر اس موسم میں ان کی نمو میں کمی دیکھیں تو پہلی بیلوں کو ختم کرکے ان کی جگہ نیا بیج لگا دیں جو کہ پھر اسی طرح پھل دینے لگے گا اور یہ دوبارہ لگائی ہوئی سبزیاں عموماً نومبر تک آپ کو سبزیاں دیتی رہیں گی۔ اس لئے اگر کسی وجہ سے کوئی فصل صحیح نتائج نہ دے رہی ہو تو اسے تلف کرکے اس کی جگہ دوبارہ زمین تیار کرکے وہی سبزی نئے سرے سے لگادیں۔ اور ڈیڑھ دو ماہ کے عرصہ میں پھر آپ کو تازہ بتازہ سبزی ملنے لگے گی۔

ایلومینیم کے نقصانات

نئی دہلی میڈیکل ماہرین نے ایسڈ والی چیزوں مثلاً املی ٹماٹر اور ہرے پتے والی سبزیوں سے کھانے تیار کرنے کے لئے ایلومینیم کے برتنوں کا زیادہ استعمال کرنے کے خلاف وارننگ دی ہے جس کے نتیجہ میں ایلومینیم کا زہریلا مادہ پیدا ہوتا ہے اور اس سے اعصابی اور دماغی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ حیدر آباد میں غذائیت کی قومی انسٹی ٹیوٹ کے سائنس دانوں نے وارننگ دی ہے کہ ایلومینیم کے کھانے تیار کرنے والے برتنوں کا استعمال محدود کیا جائے اور تیزابی مادہ والے کھانوں کی تیاری سے احتراز کیا جائے کیونکہ اس سے ایلومینیم کی آمیزش اس میں سرایت کرجاتی ہے۔ ایلومینیم کے برتنوں کے زیادہ استعمال سے اعصابی اور دماغی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں جن میں پارکنسن بیماری بھی شامل ہے غذائیت کی قومی انسٹی ٹیوٹ میں چوہوں پر تجربے کئے گئے جن سے پتہ چلا کہ ایلومینیم کے زیادہ استعمال اور کیلشیم کی کمی والی خوراک سے ان کے اعصاب پر برا اثر پڑا اور دماغی صلاحیت پر اثر پڑا اس سے پہلے مطالعہ سے پتہ چلا کہ اس سے ہڈیوں کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ گردہ کی بیماری والے مریضوں اور بوڑھے لوگوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ایلومینیم کی مقدار کم کریں۔

(بحوالہ ہفت روزہ بدر قادیان 5۔ نومبر 98ء)

☆☆☆☆☆☆

پیٹ میں چربی کی زیادتی کے نتائج

○ یوں تو موٹاپا ہر انسان کے لئے چاہے وہ مرد ہو یا عورت نقصان دہ ہی ہوتا ہے لیکن بعض بیماریوں کا اس سے خاص تعلق ہے۔ اور ان بیماریوں میں دل کی بیماریاں سرفہرست ہیں۔

امریکن میڈیکل ایسوسی ایشن کے جرنل میں ایک تحقیق کے نتائج شائع کئے گئے ہیں جو کہ عورتوں سے متعلق ہیں۔ اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جن عورتوں کی کمر 75 سنٹی میٹر یا اس سے زیادہ ہوتی ہے انہیں دل کی بیماریاں ہونے کا خطرہ ان عورتوں سے دوگنا ہو جاتا ہے جن کی کمر کی پیمائش اس درجہ سے کم ہو۔

اس تحقیق میں کس قدر محنت سے کام لیا گیا ہے اس کا اندازہ اس بات سے ہو سکتا ہے کہ اس میں 44,702 عورتوں نے حصہ لیا جنکی عمریں 40 سال سے 65 سال تک تھیں اور جن کو اس تحقیق میں شامل ہونے سے پہلے دل کی کسی قسم کی مرض لاحق نہیں تھی۔ اس کے علاوہ پچھلے آٹھ برس سے دل کی امراض، فالج اور کینسر سے بری تھیں۔ اور یہ تحقیق آٹھ سال تک ہوتی رہی۔ اس تحقیق سے مزید یہ بھی بات ظاہر ہوئی کہ جن عورتوں کی کمر کی پیمائش 95 سنٹی میٹر (38 انچ) یا اس سے زیادہ تھی ان کے لئے دل کی امراض کا خطرہ تین گنا بڑھ جاتا ہے۔

بہرحال عورتوں کے لئے یہ ایک فکر کی بات ہونی چاہئے اور انہیں اپنے موٹاپے کو کم کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

☆☆☆☆☆☆

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

نکاح و تقریب شادی

○ عزیزم مکرم سید منظور احمد بخاری صاحب ابن مکرم سید مودود احمد بخاری صاحب توحید پارک داروغہ والا لاہور کا نکاح ہمراہ عزیزہ مکرمہ ثمرہ نگہت ہاشمی صاحبہ بنت مکرم گلزار احمد طاہر ہاشمی صاحب کارکن الفضل ربوہ سے بعوض مبلغ 50 ہزار روپے حق مہر مورخہ 16۔ فروری 1999ء کو بیت المہدی میں محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب سابق نائب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھا۔ اور دعا کرائی۔ مورخہ 18۔ فروری کو تقریب رخصتانہ احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں منعقد ہوئی جہاں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی۔

عزیزہ مکرمہ ثمرہ ہاشمی صاحبہ محترم سید مختار احمد صاحب ہاشمی مرحوم کی پوتی ہے اور عزیز مکرم سید منظور احمد بخاری صاحب محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب کے نواسے ہیں۔ احباب کرام سے اس رشتہ کے ہر جہت سے مبارک اور بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ عزیزم مکرم سید مقبول احمد صاحب ابن مکرم سید مودود احمد صاحب توحید پارک لاہور کا نکاح ہمراہ عزیزہ مکرمہ نازیہ محمود صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمود احمد صاحب جالب بعوض مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب سابق نائب ناظر اصلاح وارشاد نے بیت المہدی ربوہ میں مورخہ 16۔ فروری 1999ء کو پڑھا اور دعا کرائی۔ تقریب رخصتانہ مورخہ 17۔ فروری کو فیکٹری ایریا میں منعقد ہوئی جہاں محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نے دعا کرائی۔ عزیز مکرم سید مقبول احمد صاحب محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب کے نواسے ہیں۔

احباب کرام سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

قائدین مجالس اور اضلاع توجہ فرمائیں!!

○ موسم بہار کی شجرکاری شروع ہو چکی ہے اس لئے اپنی مجالس میں سایہ دار اور پھل دار پودے کثرت سے لگائیں اور پھر ان کی حفاظت کا انتظام کریں۔ خاص طور پر بیوت الذکر اور دیگر جماعتی عمارات کے اردگرد کثرت سے پودے لگائیں جائیں۔

اس کام کی رپورٹ بھی جلد از جلد مرکز بھجوائی جائے۔

(مہتمم وقار عمل خدام الاحمدیہ۔ پاکستان)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مقابلہ بین العلاقہ مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان

○ حسن کارکردگی کے بناء پر مقابلہ بین العلاقہ مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان سال 98-1997ء/77-1376ھش میں درجہ ذیل علاقہ جات نے اعزاز حاصل کیا ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے آمین۔

اول۔ علاقہ لاہور۔
دوم۔ علاقہ بلوچستان۔
سوم۔ علاقہ گوجرانوالہ۔
چہارم۔ علاقہ سرگودھا۔
پنجم۔ علاقہ کراچی۔
ششم۔ علاقہ بہاولنگر۔
ہفتم۔ علاقہ راولپنڈی۔
ہشتم۔ علاقہ حیدرآباد۔
نہم۔ علاقہ سانگھڑ۔
دھم۔ علاقہ فیصل آباد۔

(مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کا اعزاز

○ پنجاب یونیورسٹی انٹر کالجیٹ اتھلیٹکس چیمپئن شپ برائے خواتین منعقدہ 11-10۔ فروری 1999ء لاہور کالج برائے خواتین لاہور میں گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کی ٹیم "عظمیٰ محسن۔ شگفتہ تبسم۔ شائلہ بٹ اور عظمیٰ نواز" نے 4X100 ریلے ریس میں اول اور 4X400 ریلے ریس میں سوئم پوزیشن حاصل کی۔ جیونس تھرو میں شگفتہ تبسم نے دوم انعام حاصل کیا۔ نیز شائلہ بٹ 200 میٹر ریس میں سوم قرار پائیں۔ اس طرح طالبات نے کل 10 انعامات حاصل کئے۔ اور مجموعی طور پر گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین نے پنجاب کے 22 کالجز میں چہارم پوزیشن حاصل کی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کامیابی کو مزید نمایاں کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت گرلز۔ ربوہ)

گمشدگی سند

○ میری سند جاری کردہ سرگودھا بورڈ رول نمبر 130120 امتحان میٹرک سالانہ سال 1979ء گم ہو گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر مشکور فرمائیں۔

محمد جاوید ولد محمد اسلام۔ اسلام ہاؤس۔ رحمان کالونی ربوہ

ولادت

○ مکرم مرزا ندیم احمد صاحب سہیل قائد مجلس خدام الاحمدیہ موسے والا تحصیل ڈسکہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 99-2-4 کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام مرزا نعیم احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم مرزا شریف احمد صاحب کا پوتا اور مکرم مرزا صدیق احمد صاحب نائب امیر ضلع سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و تندرستی عطا فرمائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد گورداسپوری نائب وکیل التبشیر کے بھتیجے مکرم نذیر احمد صاحب ابن مکرم محمد عبداللہ صاحب مرحوم دارالیمن وسطی ربوہ مختصر علالت کے بعد مورخہ 14۔ فروری 1999ء بروز منگل وفات پا گئے۔ مرحوم کی عمر 41 سال تھی نماز جنازہ مکرم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری نے بیت الحمد دارالیمن وسطی سے ملحقہ گراؤنڈ میں بعد نماز مغرب پڑھائی اور اسی روز عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی مرحوم نے اپنے پیچھے سوگوار بیوی کے علاوہ چار بیٹے اور پانچ بیٹیاں چھوڑی ہیں۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

○ مکرم رشید احمد فرخ صاحب نارووال کی والدہ مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا نور محمد صاحب ایک لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 27۔ دسمبر 1998ء کو وفات پا گئیں۔ ان کی عمر 76 سال تھی۔ مکرم نصیر احمد ورک صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں احمدیہ قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحومہ نے اپنے پسماندگان میں دو بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہیں۔ مرحومہ بہت مہمان نواز اور دینی محبت رکھنے والی خاتون تھیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

○ مکرم چوہدری نصیر حیدر بسراء صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ کا بھتیجا عزیز زبیر جمیل بسراء ولد چوہدری مبشر احمد بسراء ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا مورخہ 99-2-9 آٹھ بجے صبح سرگودھا روڈ پر اپنے چک سے سرگودھا کالج جاتے ہوئے ایک بس کے حادثہ میں 16 سال کی عمر میں اپنے مولا حقیقی سے جاملا۔

مرحوم مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب بسراء کا پوتا تھا اور گورنمنٹ کالج سرگودھا میں گیارہویں جماعت کا ایک ہونہار طالب علم تھا۔ جماعت احمدیہ ضلع سرگودھا کا ایک مثالی طفل اور ہردلعزیز اور مخلص خادم تھا۔

مورخہ 99-2-10 فروری 1999 بعد نماز عصر مکرم مربی صاحب ضلع سرگودھا نے نماز جنازہ ادا کروائی جس میں علاقہ کے کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی۔ بعد از تدفین مکرم احسان اللہ صاحب مانگٹ مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔

احباب سے عزیز کی مغفرت اور پسماندگان اور اس کے والدین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب شادی

○ مکرم شاہد محمود کاہلوں صاحب مربی سلسلہ (مقیم بیلا روس) ابن مکرم لطیف احمد کاہلوں صاحب ناظم تشخیص جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی شادی امتہ الباسط صاحبہ جو مکرم چوہدری عبدالمنان صاحب دارالصدر غربی کی صاحبزادی اور حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال مرحوم سابق ناظر اعلیٰ کی نواسی ہیں کے ساتھ مورخہ 99-1-23 بروز ہفتہ انعقاد پذیر ہوئی۔

بارات محترم چوہدری لطیف احمد صاحب کاہلوں کی رہائش کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ سے دارالصدر غربی پہنچی۔ مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے دعا کروائی۔ اگلے روز دفتر انصاراللہ پاکستان کے لان میں ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقعہ پر مکرم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری زعیم اعلیٰ انصاراللہ ربوہ نے دعا کروائی۔ احباب سے شادی کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

○ ہمدرد یونیورسٹی کراچی نے مندرجہ ذیل بیچلر پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

1۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی۔ 2۔ الیکٹرانکس و کمیونیکیشن۔ 3۔ کمپیوٹر سائنس۔

تعلیمی قابلیت میں کم از کم انٹرمیڈیٹ ہونا لازمی ہے۔ داخلہ سے قبل داخلہ ٹیسٹ کلیر کرنا لازمی ہو گا۔ داخہ فارم وغیرہ ادارہ واقع (سٹی کیمپس) آدم جی نگر بالمقابل ٹیپو سلطان روڈ۔ کراچی سے 600 روپے کے عوض دستیاب ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 4۔ مارچ 99ء ہے۔

○ انسٹی ٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن۔ کراچی یونیورسٹی نے BBA پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں تعلیمی قابلیت میں کم از کم انٹرمیڈیٹ ہونا لازمی ہے۔ داخلہ سے قبل ٹیسٹ اور انٹرویو کلیئر کرنا لازمی ہو گا۔ داخلہ فارم وغیرہ 400 روپے کے عوض نیشنل بینک آف پاکستان۔ یونیورسٹی گیٹ سے دستیاب ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 4۔ مارچ 99ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ : 25- فروری۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 14 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 23 درجے سنٹی گریڈ
25- فروری۔ غروب آفتاب۔ 6-06
26- فروری۔ طلوع فجر۔ 5-14
26- فروری۔ طلوع آفتاب 6-37

عالمی خبریں

کسووو کا سمجھوتہ

کسووو کو کافی حد تک خود مختاری دینے کے بارے میں سمجھوتہ طے پا گیا ہے۔ لیکن ابھی کسی فریق نے سمجھوتے پر دستخط نہیں کئے۔ سمجھوتے پر عمل درآمد کے طریقوں کا جائزہ لینے کے لئے 15- مارچ کو فرانس میں کانفرنس ہوگی دونوں فریق شمولیت پر رضامند ہو گئے ہیں۔ امریکہ کی وزیر خارجہ مسز البرائٹ نے بتایا کہ اگرچہ سربیا کا وفد ابھی بھی سمجھوتے پر عمل درآمد کے لئے کثیر الملکی امن فوج کی تعیناتی پر راضی نہیں ہوا۔ لیکن البانوی نژاد مسلمانوں کے وفد نے سمجھوتے پر مزید غور کے لئے دو ہفتوں کی مہلت مانگی ہے۔

فوری شمولیت کا امکان نہیں

برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر نے کہا کہ یورپی سنگل کرنسی کے نظام میں برطانیہ کی فوری شمولیت کا کوئی امکان نہیں۔ یورو کرنسی میں شمولیت کے بارے میں ریفرنڈم کے بعد ہی سنگل کرنسی کا نظام رائج کرنے کے لئے قطعی فیصلہ کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں برطانیہ کو بعض آئینی اور سیاسی مسائل بھی درپیش ہیں۔

سیارے کی فروخت روک دی گئی

امریکی حکومت نے چین کو تجارتی مواصلات سے متعلق ایک سیارے کی فروخت روک دی ہے امریکہ کو ڈر ہے کہ اس سے امریکہ کا تحفظ خطرے میں پڑ سکتا ہے۔

چین کا مسافر طیارہ تباہ

چین میں ایک مسافر بردار طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔ یہ طیارہ اندرون ملک پرواز پر تھا اس میں 100- مسافر سوار تھے۔ فوری طور پر ہلاکتوں کا پتہ نہیں چلا۔

عراق کی 20- فیصد توپیں تباہ

امریکہ نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کے اور برطانیہ کے طیاروں نے دسمبر سے اب تک حملے کر کے عراق کی 20- فیصد طیارہ شکن توپیں اور زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائل تباہ کر دیئے ہیں گزشتہ دو ماہ سے تقریباً ہر روز عراق کے ان فوجی ٹھکانوں پر حملے کئے جا رہے ہیں۔

عبداللہ اوجلان پر فرد جرم

ترکی کی عدالت نے جس کی سماعت جیل کے اندر ہو رہی ہے کرد لیڈر عبداللہ اوجلان پر غداری کی فرد جرم عائد کر دی ہے ان کو موت کی سزا ہو سکتی ہے۔ ان کے وکیل کو ملاقات کی اجازت نہیں دی گئی۔

ترکی میں شدید طوفان

ترکی کے صوبہ برسا میں شدید طوفان سے ایک سکول کی چھت گر گئی جس سے 6- بچے جاں بحق اور 4- شدید زخمی ہو گئے۔ ملبے سے مزید نعشوں کی تلاش جاری ہے۔

بنگلہ دیش میں دھماکے

بنگلہ دیش کے بلدیاتی انتخابات میں دوسرے روز بھی دھماکے ہوئے جن سے 3- افراد ہلاک اور 100- زخمی ہو گئے۔ 35- ہزار سیکیورٹی اہلکار تعینات کر دیئے گئے۔ اپوزیشن کی طرف سے الیکشن کا بائیکاٹ کر دیا گیا۔ اپوزیشن لیڈر خالدہ ضیاء نے پورے ملک میں احتجاج کی اپیل کر دی۔

عبداللہ اوجلان کی گرفتاری کیسے ہوئی

بتایا گیا ہے کہ کرد رہنما عبداللہ اوجلان کی گرفتاری میں امریکہ اور اسرائیل کا ہاتھ ہے۔ امریکہ نے ترکی حکومت کو اطلاع دی تھی کہ اوجلان کینیا میں ہے۔ ترک فوج کے آپریشن میں اسرائیل نے اس کی مدد کی۔

ملکی خبریں

تمام ملزمان کو معاف نہیں کر سکتے

سپریم کورٹ کے تین رکنی بنچ نے عدالت عظمیٰ پر حملہ کرنے کے کیس میں سماعت مکمل کرنے کے بعد فیصلہ محفوظ کر لیا۔ عدالت نے اپنے ریمارکس میں کہا کہ ملزموں کو چھوڑ دیا تو یہ مثال بن جائے گی۔ ایک فاضل جج نے سوال کیا کہ ایسی مثال پیش کریں کہ ایسے وقوعے پر عدالت نے سزا نہ دی ہو۔ سپریم کورٹ نے حملہ کرنے والے تمام ملزمان طلب کر لئے۔ فرد جرم عائد کرنے کا فیصلہ پیر کو ہوگا۔

پولیس مقابلوں میں دو تھانیدار، 10- ڈاکو ہلاک

گوجرانوالا ملتان جنڈیالہ اور پشاور میں پولیس مقابلوں میں دو تھانیدار اور 10- ڈاکو ہلاک ہو گئے۔

فوج کو میٹر ریڈر بنا دیا

بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ حکومت نے دنیا کی مانی ہوئی فوج کو میٹر ریڈر بنا دیا۔ مجرم باہر ہیں اور بے گناہ اندر ہیں۔ انصاف مر چکا ہے۔ کراچی کو ایم کیو ایم کے 'جھنگ کو سپاہ صحابہ کے اور بلوچستان کو اکبر بگٹی کے حوالے کر کے نواز شریف ملا عمر کی طرح امیر المومنین بننا چاہتے ہیں۔ 11- ارب ڈالر ہڑپ کر لئے۔ ریلوے' سوئی گیس' واپڈا اور بینکوں سے ایک لاکھ چالیس ہزار افراد کو بے روزگار کر کے 8- لاکھ افراد کو فاقوں پر مجبور کر دیا گیا۔ پاکستان کے عوام کو چینی 18- روپے کلو اور بھارت کو 11- روپے کلو دی گئی۔ اعلان لاہور اتفاق فاؤنڈری کے مفاد میں ہے۔

آخری میچ میں بھارت کی جیت

پاکستان اور بھارت کے درمیان نو میچوں کی ہاکی سیریز میں آخری میچ جو لاہور میں کھیلا گیا بھارت جیت گیا تاہم پاکستان نے 6-3 سے سیریز جیت لی۔

شہباز شریف کا بیان

پنجاب کے وزیر اعلیٰ شہباز شریف نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ کرپشن کے چور دروازے ہمیشہ کے لئے بند کر دیں گے۔ ماضی میں فنڈز کا صحیح استعمال ہوتا تو آج بلدیاتی اداروں سے عوام کا اعتماد نہ اٹھتا۔ ورلڈ بنک کے تعاون سے ہم اپنے دکھوں کا مداوا کر سکتے ہیں۔

غیر معمولی پیش رفت

وزیر خارجہ سرتاج عزیز نے کہا ہے کہ بھارت کے ساتھ مذاکرات میں غیر معمولی پیش رفت ہوئی ہے بھارت سے مسئلہ کشمیر کے حل کی ضرورت منوالی ہے۔ آغاز ہو چکا ہے۔ انجام کی پیش گوئی فی الحال ممکن نہیں۔

ملک کو بدنام کیا گیا

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی کے ورکروں نے غیر ملکی اور مسلمان سفارت کاروں کی گاڑیوں پر پتھراؤ کر کے ملک کو بدنام کیا۔ دوسرے روز معافی مانگنے کی بجائے پھر توڑ پھوڑ کی گئی۔

قاضی نے معافی مانگ لی

قاضی حسین احمد نے غیر ملکی سفارت کاروں کو خطوط لکھ کر معافی مانگی ہے کہ ان کے ورکروں نے ان کی گاڑیوں پر پتھراؤ کیا۔

اساتذہ ڈاکٹروں کلرکوں کی ہڑتال

پنجاب میں اساتذہ ڈاکٹروں اور کلرکوں نے ہڑتال کی' احتجاجی مظاہرے کئے اور یوم سیاہ منایا گیا۔ لاہور ملتان اور فیصل آباد سمیت پنجاب کے تمام ہسپتالوں پرائمری سکولوں اور سرکاری دفاتر میں ملازمین نے بازو پر سیاہ پٹیاں باندھ کر احتجاج کیا اساتذہ مینجمنٹ کیٹیاں ختم کرنے' ڈاکٹر پروفیشنل ٹیکس ختم کرنے اور کلرکوں نے ڈاؤن سائزنگ ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔

نیویارک ٹائمز کا دعویٰ

امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے دعویٰ کیا ہے کہ نواز واجپائی ملاقات کرانے میں امریکہ کے صدر کلنٹن نے کلیدی کردار ادا کیا۔ دونوں ممالک "اعلان لاہور" پر عمل کریں تو کلنٹن کے برصغیر کے دورے کی راہ ہموار ہوگی۔

دہلی جانے کا پروگرام

وزیر اعظم نواز شریف کے بس کے ذریعے نئی دہلی جانے کا پروگرام تبدیل ہو گیا۔ اب وہ بذریعہ طیارہ بنگلہ دیش جائیں گے اور وہاں سے نئی دہلی پہنچیں گے۔

آپکی جملہ ہومیوپیتھک ضروریات پوری کرنیوالا ادارہ
محمود ہومیوپیتھک سٹور اینڈ کلینک
اقصیٰ چوک ربوہ

البشیر ز
معروف و قابل اعتماد نام
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 نزد نامزنا کالا گیٹ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
نئی وراثتی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات ...
پتوکی کے بعد اب ربوہ میں با اعتماد خدمت
چیف پارٹنرز ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم ربوہ 04524-510
فون شوروم پتوکی 04942-3171

جرمن و پاکستانی ہومیوپیتھک ادویات
ہر قسم کی جرمن و پاکستانی ہومیوپیتھک ادویات، مدر ٹنکچرز، لوشنیاں، بائیو کیمک انجمات گولیاں، ٹکیاں، شوگر آف ملک اور ہومیوپیتھک کتب کی باعث خریداری کا مرکز
خالی ڈبیاں اور ڈراپر بھی دستیاب ہیں۔ 117 ادویات کا دیدہ زیب بریف کیس بھی دستیاب
کیورٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
FAX (4524) 212299: ★ 213156 - 771 - فون

"جذبوں کی خوشبو"
محترم خالد ہدایت بھٹی ایم اے کا پہلا شعری مجموعہ جو دینی اور جماعتی 65 نظموں وغیرہ پر مشتمل ہے شائع ہو گیا ہے۔ مجموعے میں حضرت امام وقت کے سات خطوط بھٹی صاحب کے نام اور جسٹس (ر) محمد اسلام بھٹی صاحب مولانا عطاء المجیب راشد صاحب' میجر جنرل (ر) ناصر احمد صاحب' پروفیسر میاں محمد افضل صاحب اور پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب کے نہایت قیمتی تبصرے بھی شامل ہیں۔ کتاب لاہور میں بیت النور ماڈل ٹاؤن میں اور ربوہ میں شکور بھائی چشمہ والے سے دستیاب ہے۔
نفیسی نور پرنٹرز اینڈ کمپوزرز رائل پارک لاہور
فون 042-6373443